روزنامہ راشٹریہ سہارا
ممبئی، یکم دسمبر 2019، اتوار

مدارس میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی ضروری

مدارس کے مدرسین کے لیے منعقدہ تربیتی پروگرام میں مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور مختار عباس نقوی کا اظہار خیال

محمد جاوید شیخ

ممبئی (ایس این بی) مدرسوں میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی ضروری ہے، جدید تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے مدرسہ کی اسناد کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی ہے، اس کے دنیاوی شعبہ میں جگہ نہیں ملتی، اس کے ساتھ ہم نے علی گڑھ اور جامعہ ملیہ اسلامیہ سے کورسیز کر کے انہیں سرکار کی اسناد دی تا کہ مدرسہ کے فارغین کو نوکریاں میسر ہوسکے۔ عربی کے ساتھ مدارس میں ہر تعلیم کو عام کیا جائے علم حاصل کرنا ہمارا مذہبی شیوہ ہے۔ اس قسم کا اظہار خیال انجمن اسلام گرلز بلاسس روڈ میں مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر انصرام منعقدہ 'ٹریننگ پروگرام فار مدرسہ ٹیچرس' مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور مختار عباس نقوی نے کیا۔ مدرسہ کے مدرسین کے لیے 15 روزہ تربیتی پروگرام میں انہوں نے کہا کہ مدرسہ سے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ ہونا ضروری ہے یہ جدید تعلیم کا سلسلہ یونہی دراز رہے گا اور پندرہ روزہ ہی نہیں بلکہ مزید وقفہ کے لئے بھی کورسیز شروع کئے جائیں گے۔ پانچ کروڑ سے زائد تعلیمی وظائف سرکار نے تقسیم کئے ہیں، انہوں نے کہا کہ تعلیمی خواندگی کو عام کرنا اس ملک کے لئے ضروری ہے کوئی بھی تعلیم سے محروم نہ رہے یہ ہماری ذمہ داری ہے۔

انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے مختار عباس نقوی کو انجمن کا سفیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر موصوف نے انجمن کو بھی موقع دیا، انجمن میں جب بھی موصوف آتے ہیں وہ کچھ نئی چیز لے کر آتے ہیں، میرا تجربہ یہ رہا ہے کہ اس ملک کا وزیر اقلیتی امور قوم کا درد رکھتا ہے اور وہ حکمت عملی سے کام بھی کرتے ہیں اور آپ سے امیدیں وابستہ ہیں۔ ورکشاپ کے اختتام سے قبل میں نے اساتذہ سے دریافت کیا تو سب نے کہا کہ مدرسین اور صالحات انتہائی بہتر تھے۔ مولانا ابوالکلام آزاد پہلے وزیر تعلیم تھے اور مدرسہ سے ہی فارغ تھے۔ مدارس بھی اچھے فارغین کو ہر شعبہ جات میں جگہ بناتے ہیں۔ معلمہ رخسار فاطمہ شیخ قادری گوا نے بتایا کہ میں مدرسہ کی تربیتی کورس کے لئے ممبئی کا رخ کیا اس وقت میں کشمکش میں تھی لیکن جب تعلیمی تربیت کا آغاز ہوا تو میں اس میں منہمک ہوگئی کیونکہ جدید علم اور عصری تعلیم کے زیور سے ہر کسی کو آگاہ ہونا ضروری ہے۔ اس لئے میں مدرسہ میں جا کر جدید تعلیم کو پروان چڑھاؤنگی۔ تعلیمی میدان میں ترقی کے لئے مدرسہ کے طلبا کو بھی عصری علوم سے روشناس ہونا ضروری ہے۔ معلمہ عظمی بیگم نے کہا کہ مسکراہٹ مہم پروجیکٹ کا ہم حصہ تھے لیکن ہم اب ہنسنا بھول گئے ہیں اپنے چہروں پر مسکراہٹ لانا ہی اصلی مسکراہٹ نہیں ہوتی بلکہ کسی کی مدد کرنا بھی چہروں پر مسکراہٹ لاتی ہے۔

سنیئر صحافی وجہہ الدین نے بتایا کہ انگریزوں نے انگریزی سکھانے کا پروگرام شروع کیا تھا لیکن کئی سو مولویوں نے انگریزی کے خلاف فتویٰ دیا تھا، اس کی کئی وجوہات تھی اب انگریزی تعلیم سے متعلق غلط فہمی کو دور کیا گیا ہے مدرسہ کو جدید تعلیم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سچر کمیٹی رپورٹ میں بتایا گیا کہ مدرسہ میں صرف چار فیصد مسلمان ہے لیکن اس کو بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے، مدرسہ کو جدت پیدا کرنے لئے سرکار نے جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ درست ہے۔ تشہیری مہم سے دور رکھ کر سرکار اخلاص سے کام کریں۔ انجمن اسلام کی پرنسپل ڈاکٹر اسما شیخ نے کہا کہ مدرسہ تربیت کورس اپنے آپ میں ایک مشن ہے تا کہ مدرسہ کے مدرسین کو عصری علوم سے بھی روشناس کروایا جائے، اس مدرسہ تربیتی کیمپ میں معلمات اور معلمین بھی شریک تھے اس دوران پرنسپل نے تربیتی کیمپ کا خاکہ پیش کیا۔ کمپوٹر اور جدید ٹکنالوجی سے انجمن اسلام کے آئی ٹی سربراہ صابر سید نے بہتر انداز میں مدرسین کو کمپیوٹر پروگرام سے واقف کروایا جسے طلبا نے پسند کیا۔

تمام اساتذہ نے مدرسین کو بہتر انداز میں تعلیمی سرگرمیوں سے روشناس کروایا ہے۔ وجہہ الدین اور انقلاب کے ایڈیٹر شاہد لطیف نے صحافت کے رموز ونکات سے وقف کروایا اور طلبا و طالبات نے اس سے استفادہ کیا ہے۔ مولانا آزاد ایجوکیشن کے زیر انصرام مدرسین تربیتی پندرہ روزہ رضوان الرحمن کی رہنمائی میں اختتام پذیر ہوا۔ اس تقریب کے بعد تمام مدرسین کو اسناد سے بھی نوازا گیا جس میں مستورات اور معلمہ بھی شریک تھیں۔ تقریب میں انجمن اسلام کے نائب صدر مشتاق انتولے، ریحانہ احمد و دیگر عملہ بھی موجود تھا۔